

مولانا فیض الرحمن ثوری

تہذیب : مولانا سعید محبت سیّدی

الْعِلَلُ الْمُتَنَاهِيَةُ ... (مطبوع) کی تصحیح

موجودہ دور میں سائنسی ترقی کے ساتھ ساتھ علمی کام میں بھی خاصی ترقی اور پیش رفت ہوئی ہے۔ الحمد للہ اس علمی ترقی میں سے اصحابِ علومِ دینیہ کو بھی ایک وافرحصہ ملا ہے۔ چنانچہ اسلاف و بزرگانِ امت کی بہت سی تصانیف جن کا صرف نام کی حد تک ہمیں تعارف حاصل ہو سکا تھا اور ان کی اشاعت نہ ہونے کے سبب اہل علم ان سے استفادہ کرنے سے قاصر تھے، تاہم یہ اب تک محفوظ چلی آرہی تھیں۔ ان کتابوں کی اشاعت سے بہت سا علمی فائدہ ہوا ہے۔

ان کتابوں میں مصنف عبدالرزاق، مصنف ابن ابی شیبہ، صحیح ابن خزمہ وغیرہا بہت سی کتابیں شامل ہیں!۔ اسی ضمن میں امام ابوالفرج عبد الرحمن بن علی ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ (۵۱۰ھ - ۵۹۷ھ) کی مشہور کتاب "الْعِلَلُ الْمُتَنَاهِيَةُ فِي الْأَحَادِيثِ الْوَاهِيَةِ" بھی ہے۔ اس کتاب میں امام موصوف نے ضعیف اور موضوع احادیث، البواب کی ترتیب پر ذکر کر کے، ہر حدیث کے بعد اس کی استنادی حیثیت بیان کی ہے، یہ کتاب بھی اب تک طبع نہ ہو سکی تھی۔ اللہ تعالیٰ مولانا ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے اس کتاب کے قلمی نسخے حاصل کر کے اس پر تحقیق و تعلیق کا کام مکمل کیا اور ادارہ علوم اثریہ فیصل آباد نے اسے شائع کیا ہے۔

کسی قلمی کتاب کو سمجھنا اور پھر اس کی اغلاط کی درستی وغیرہ کس قدر مشکل

کام ہے، اس کا اندازہ صرف وہی حضرات کر سکتے ہیں جنہیں ایسا کوئی تجربہ ہوا ہو۔ صدیوں پرانا رسم الخط، رسم الخط کا اختلاف تحریر و کتابت کی غلطیاں، قدیم و جدید اندازِ تحریر کا فرق، اولیٰ کی بوسیدگی کے سبب اوراق میں نقص وغیرہ، ان سب مشکلات کے باوصف اہل علم اس مشکل کام کو صرف اور صرف خدمتِ دین کے جذبہ سے سرانجام دیتے ہیں۔ چنانچہ اس کٹھن اور اہم کام میں انسان سے غلطی کا واقع ہو جاتا کچھ بعید نہیں ہے۔ صاحبِ موصوف سے بھی بتقاضائے بشریت کچھ فروگزاشتیں ہوئی ہیں۔ جماعتِ المحدث کے ایک غیر معروف اہل علم حضرت مولانا فیض الرحمان ثوری حفظہ اللہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے علم رجال میں خاصا ملکہ عطا فرمایا ہے، انہوں نے اصحابِ علم کے افادہ کی خاطر اس کتاب کے اندر واقع تسامحات کی نشاندہی فرمائی ہے۔ تاکہ جن حضرات کے پاس اس کتاب کا نسخہ ہو، وہ اس کی مدد سے اس کی تصحیح کر لیں۔

— مولانا ثوری چونکہ اپنے مخصوص حالات کی بناء پر اس تصحیح کو شائع کرتے کی پوزیشن میں نہیں تھے، لہذا جذبہ خدمتِ علم دین کے پیش نظر ادارہ محدث اسے قسط وار شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ جبکہ اس کی ترتیب و تہذیب کی خدمت، جامعہ رحمانیہ (بابر بلاک تیوگاڑ ٹاؤن لاہور) کے استاذ مولانا سعید مجتبیٰ سعیدی نے انجام دی ہے۔ دعا ہے، اللہ تعالیٰ اس علمی خدمت کے تمام متعلقین کی محنت قبول فرما کر انہیں اس کا اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین ! (ادارہ)

جلد اول

فرقہ شمار	صفحہ	سطر	خطاً (غلط)	صواب (صحیح)
۱	۳	۱۰	یَشْكُكُمْ	یَشْكُكُمْ

نمبر شمار	صفو	سطر	خطاً (غلط)	صواب (صحیح)
۲	۵	۱۷	لم یذکر فیہ الجرح ولا التعديل	لم یذکر فیہ جرحاً ولا تعديلاً
۳	۹	۱۷	تابعه فی هذه	تابعه علی هذه
۴	۹	۲۳	عمر و بن قیس	عمر و بن ابی قیس
۵	۱۰	۲۰	"	"
۶	۱۱	۱۳	ولم یذکر فیہ	ولم یذکر فیہ
۷	۱۷	۵	علی بن احمد بن البسری	علی بن احمد البسری
۸	۱۷	۷	عبد الرحمن بن زید بن جابر	عبد الرحمن بن زید بن جابر
۹	۲۲	۱۲	شاذان قال ناسود	قال ناساذان اسود
۱۰	۲۳	۲۲	باته	اته
۱۱	۳۳	۱۵	موضع	الموضع
۱۲	۳۸	۲	عن عمه عن عبد الله بن وهب	عن عمه عبد الله بن وهب
۱۳	۴۳	۲۱	باته	اته
۱۴	۴۶	۳	ابوسعید	ابوسعید
۱۵	۴۶	۵	قال	قالا
۱۶	۵۳	۱۰	عن علی بن الحسین ان	عن علی بن الحسین عن ابیه
۱۷	۵۶	۸	هزیل	هذیل
۱۸	۵۸	۵	الفارسی	القرشی
۱۹	۶۵	۱۶	باته	اته
۲۰	۶۶	۱۶	صح	صحح
۲۱	۶۶	۱۶	"	"
۲۲	۶۶	۲۰	ومثل به الحاكم للمشهور	ومثل به ابن الصلاح
			ليس بصحيح و تبع في ذلك	المشهور الذي ليس بصحيح و

نمبر شمار	صفحہ	سطر	خطا (غلط)	صواب (صحیح)
۲۳	۶۸	۱۸	ایضاً ابن الصلاح	تبع فی ذلک ایضاً المحاکمہ
۲۳	۷۳	۱۷	العجب علی فالإسناد حسن	العجب من یہ حدیث حسن الاسناد نہیں، اس میں ضعف کی چار وجوہ موجود ہیں: ۱۔ سند میں بعض راویوں پر ابن الجوزی نے جرح کی ہے۔ ۲۔ سند حدیث میں اضطراب ہے۔ ہشام عن الحسن عن جابر قتادة عن الحسن عن انس ۳۔ حسن مدنی اور کثرت سے ارسال کرنے والا ہے۔ ۴۔ یہ حدیث حسن سے صحیح سند کے ساتھ مرسل مروی ہے۔ لہذا یہ حسن نہیں۔
۲۵	۸۰	۷	الکنانی	الکتانی
۲۶	۸۱	۳	کان	کانا
۲۷	۸۷	۱۸	انه لا یعلمہ من وجہ	انه لا یعلمہ یروی من وجہ
۲۸	۸۸	۳	احسن	احسن
۲۹	۹۲	۱	بستام	مستام
۳۰	۹۳	۱۲	محمد ناصر	محمد بن ناصر
۳۱	۹۵	۱	انا ابن مسعدة قال انا ابن عدي	انا ابن مسعدة قال نا حمزة قال نا ابن عدي
			عن علی بن الحکم قال قال رسول اللہ	عن علی بن الحکم قال قال حدیث مسند ۲۳ سے نقل کی

تحریر شمار	صفحہ	سطر	خطا	غلط	صواب	(صحیح)
						یہ سند یوں ہے:
						عن علی بن الحکم عن عطاء
						بن ابی رباح عن ابی ہریرۃ
						قال -----
۳۲	۹۵	۵	ارطاط		ارطاط	
۳۳	۹۶	۸	ناعمر		ابو عمر (کما فی لسان المیزان)	
					ترجمہ عثمان بن احمد	
۳۴	۹۹	۹	الحسین بن احمد		الحسین بن حمید	
۳۵	۱۰۲	۲۱	عبد اللہ بن ابی بکرۃ		عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد	
					(کما فی تعجیل المنفعۃ)	
۳۶	۱۰۶	۲۵	بات المؤلف		ان المؤلف	
۳۷	۱۱۲	۷	الخطیبی		الخطیبی (کما فی حاشیۃ	
					الانساب ۱۶۹)	
۳۸	۱۱۳	۱۰	قال		قالا	
۳۹	۱۱۶	۱	انا ابو عبد اللہ محمّد بن		محمد بن محمد بن السلال	
			السلال قالنا ابراہیم بن		قال اخبرنا احمد بن محمد	
			محمد بن عبدک		بن سیاوش قال اخبرنا	
					ابو حامد احمد بن ابی طاہر	
					الاسفرائینی قالنا ابراہیم	
					بن محمد بن عبدک الخ	
۴۰	۱۱۶	۳	قال انا الحسن		قالا انا الحسن	
۴۱	۱۱۷	۱۵	محمد بن محمد السلال		محمد بن محمد بن السلال	
۴۲	۱۲۰	۱۳	لا اعرفہ		(یہ کلمہ بے عمل ہے)	
۴۳	۱۲۰	۱۸	لمأری		لمأر	

نمبر شمار	صفحه	سطر	خطأ (غلط)	صواب (صحیح)
٢٢	١٢٠	٢٢	باتئة	اتئة
٢٥	١٢٣	١٢	الحضرمي	الحضري (كما في الكفاية و تاريخ بغداد)
٢٦	١٢٤	٢٢	سحو	سهو
٢٧	١٢٤	٢٢	"	"
٢٨	١٣٨	٢٠	يدل ان	يدل على ان
٢٩	١٣٠	٧	ابوالحسن	ابوالحسين (كما في العبر)
٥٠	١٣٠	٥	اسماعيل بن عياس	$(\frac{٢٤٢}{٣} - \frac{٨١}{٤})$ اسماعيل بن عياش (كما في سنن الدارقطني ص ٢٩)
٥١	١٣٥	٥	الرقى	المزنى (كما في تحفة الاخواني)
٥٢	١٣٩	٢	المجهول	$(\frac{٣٤٩}{٣})$ المجهولين
٥٣	١٢٩	٩	ابو حامد احمد بن طاهر	ابو حامد احمد بن ابى طاهر
٥٤	١٢٩	٩	ساووش	سياووش
٥٥	١٥٠	٧	مسعدة	ابن مسعدة
٥٦	١٥٥	١٢	انا بن مسعدة قال انا بن	انا بن مسعدة قال نا حمزة
٥٧	١٦٣	٨	عدى	قال انا بن عدى
٥٨	١٦٦	٢١	فليراجع اليه	حفص بن غياث عن الاعمش
٥٩	١٦٤	١٠	بالجير	فليرجع اليه
٦٠	١٤٠	١٣-٨	لا	بالخير
٦١	١٤١	٩	وانا اشكومن البطن	نعم (سنن ابن ماجه والضعفاء للعقيلي)
				وانا اشكو في البطن (كما في

نمبر شمار	صفحہ	سطر	خطا	(غلط)	صواب (صحیح)
					حدیث رقم ۲۴۱ الضعفاء (للعقيلي)
۶۲	۱۸۸	۹	ابن بکیر		ابن بکران حدیث ۲۳۲، ۲۴۵، (۳۳۳، ۳۴۹)
۶۳	۱۹۷	۹	ابی خثیمہ		ابی حشمہ (بالحاء المهملة)
۶۴	۱۹۷	۱۹-۱۳۱۰	فمن		فمنمن
۶۵	۱۹۹	۳	ابی خثیمہ		ابی حشمہ
۶۶	۲۰۰	۲۵	راجع		رجع
۶۷	۲۰۶	۱۲	یغلوا		یغلو
۶۸	۲۰۶	۱۳	داھر		عبداللہ بن داھر (العدل ۲۶۸ - الضعفاء للعقيلي)
۶۹	۲۰۷	۳	سليمان		سلمان
۷۰	۲۱۰	۴	وابوالعباس		وابی العیاش
۷۱	۲۱۳	۵	منهم		منکم
۷۲	۲۱۳	۱۳	فزرها		فزررها
۷۳	۲۱۳	۱۴	حوضی اوداجک		حوضی واوداجک
۷۴	۲۱۵	۳	دعا عویمروا بالدرء		دعا عویمرا ابا الدرء
۷۵	۲۱۵	۲۴	رجلٌ		رجلاً
۷۶	۲۲۰	۸	ابن حبان		ابن حبان
۷۷	۲۲۳	۱۲	ناعیسی بن عبد اللہ بن محمد		اس سند میں ایک اب کا واسطہ
			ابن عمر بن علی بن ابی طالب		چھوٹ گیا ہے
			عن ابيه عن جدِّه عن علی		
۷۸	۲۲۵	۱۲-۱۱	محمد بن شعيب		محمد بن شعيب یا سعید؟
					(مجمع الزوائد ۱۲۶ المعجم

نمبر شمار	صفحہ	سطر	خطا	(غلط)	صواب	(صحیح)
					الکبیر للطبرانی (۳۲۳)	
۷۹	۲۳۳	۹	مسلم	مسلماً		
۸۰	۲۳۳	۱۲	جزء	جزءاً		
۸۱	۲۳۳	۱۸	باتہ	باتہ		
۸۲	۲۳۳	۱۵	=	=		
۸۳	۲۳۶	۶	البہول	البہلول (میزان الاعتدال)		
				ترجمہ عباد بن سعید الجعفی		
۸۴	۲۳۸	۱	قال حدثنی ابی عن ابیہ	واسر میں ایک حد کا واسطہ		
			عن جدہ علی	(رہ گیا ہے)		
۸۵	۲۳۸	۱۸	ذکر السیوطی	ذکرہ السیوطی		
۸۶	۲۳۹	۱۶	ابو سلیمان	ابی سلیمان		
۸۷	۲۵۷	۱۰	حدیث	(یہ لفظ زائد ہے)		
۸۸	۲۵۹	۴	عاصم بن علی	علی بن عاصم		
۸۹	۲۵۹	۲۷	فلیراجع الیہ	فلیرجع الیہ (۲۷۰ سطر)		
۹۰	۲۶۰	۱۵	عاصم بن علی	علی بن عاصم (یکھئے صفحہ ۲۵۳ سطر ۲۵۴)		
۹۱	۲۶۰	۱۸	لم اجد ترجمتہ	(ذکرہ الحسینی فی الاکمال وقال ہو منکر الحدیث وقال ایضاً وفی سائر طرقہ اضطراب)		
۹۲	۲۶۹	۲۵	ابو یوسف	ابی یوسف		
۹۳	۲۷۲	۳	عن عمیر	عن عمر		
۹۴	۲۷۵	۱۹	بان	ان		
۹۵	۲۷۸	۴	ابن السری	ابن البسری		
۹۶	۲۷۸	۱۱	الواسطی	الوسطی		
۹۷	۲۷۹	۱	عن ابیہ عن عبد اللہ	عن ابیہ عبد اللہ		

نمبر شمار	صفحہ	سطر	خطا (غلط)	صواب (صحیح)
۹۸	۲۸۲	۲۳	فلیراجع الیہ	فلیرجع الیہ
۹۹	۲۸۳	۲۰	ابو ربیعہ	ابی ربیعہ
۱۰۰	۲۸۳	۲۱	ابواسحاق	اباسحاق
۱۰۱	۲۸۵	۱	ربو	ربوا
۱۰۲	۲۹۰	۲۲	ان یخرج	ان یجرح (جاری ہے)

حجیت حدیث

حدیث کی حجیت شریعت ہونے پر ردِ تقلید اور

شیخ ناہوالرین البانی کی مایہ ناز کتاب

مضامین ترجمہ قیمت
۸۸ صفحات حافظ عبدالرشید اظہر ۹ روپے صرف

ناشر: ادارہ محمدیہ ۱۹ جے۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور ۱۴

خلافت و جمہوریت

از قلم

مولانا عبدالرحمن کیلانی

دوسرا ایڈیشن شائع ہو گیا ہے!

مضامین : ۲۸۸ صفحات

جلد سنہری ڈائریڈ قیمت ۳۸ روپے

ناشر: ادارہ محدث ۹۹ جے ماڈل ٹاؤن لاہور